السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک بزرگ ہیں جن کا تقویٰ یقیناشک وشبہ سے بالا ہے ۔ وہ فرماتے ہیں کہ اس وقت پاکستان میں یاکہیں بھی کسی دوسرے ملک میں جماعت اہل حدیث موجود نہیں ہے صرف افراداہل حدیث ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ جتنی بھی اہل حدیث تنظیمیں کام کررہی ہیں وہ تمام فرقے ہیں اورجماعت کوئی بھی نہیں ۔ وہ ایک حدیث بھی بیان کرتے ہیں : ((اِذَالَم تکُن جَمَاعَۃٌ وَاِمَام فَاعتَزِل تلک الفرق کُلّھَا)) توکیا مروجہ تنظیمیں فرقے ہیں ؟ اوران میں سے کسی کے بھی ساتھ مل کر کام کرنا درست ہے یا نہیں ؟

کیاامام اورجماعت کی موجودگی کے بغیر کوئی دوسرا طریقہ کام کرنے کا ہے جواب عنایت فرما کر عنداللہ ماجورہوں ۔

(عبدالحمید خورشید، تحصیل سمندری ، ضلع فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مسلمانوں کی جماعت اوران کے امام کولازم پکڑ۔ حذیفہ رضی اللہ عنہنے پوچھا اگر مسلمانوں کی جماعت نہ ہواور نہ ہی ان کا کوئی امام ہو؟ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((فَاعتَزِلْ تِلْکَ الفِرَقَ کُلَّھَا)) ان تمام گروہوں سے الگ رہ ۔'' 1

تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام گروہوں سے الگ رہنے کا حکم دیا ہے دین ، اسلام ، قرآن وسنت اوراللہ تعالیٰ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت وفرمانبرداری سے الگ رہنے کا حکم نہیں دیا۔ خواہ ان چیزوں کی پابندی اکیلے کرلے خواہ کسی گروہ کے ساتھ مل کر۔ احکام اسلام کی پابندی بہر حال لازم ہے ۔ ہاں ان چیزوں میں جن سے کسی گروہ کی گروہی حیثیت نکھرتی ہوان چیزوں میں کسی گروہ کا ساتھ نہ دے ۔ مثلاً ایک گروہ نماز پڑھتا ، روزہ رکھتا ، زکوۃ دیتا اورحج کرتا ہے توگروہ سے الگ رہنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ ان ارکان کو ہی چھوڑدیں ۔ واللہ اعلم ۸،۷،۱۴۲۲ھ

صحیح مسلم ،کتاب الامارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمین عند ظهور الفتن وفی کل حال ۔ 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص855

محدث فتویٰ